Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | منگل یکم رجب ۱۴۰۲ھ، ۲۷ شہادت ۱۳۶۱ ہش، ۲۷ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۹۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ :- ۲۶ شہادت / اپریل سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں اسلام آباد سے آمدہ آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی سے رکھے اور اپنی تائیدات سے نوازے۔ آمین

جماعت ہائے احمدیہ مورو گورو اور ازنگا (تنزانیہ) کے جلسہ سالانہ کے موقع پر

سیدنا حضور ایدہ اللہ کا بیش قیمت نصیحت پر مشتمل دعائیہ پیغام

جماعت ہائے احمدیہ مورو گورو اور ازنگا ریجنز (تنزانیہ) کے جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ تار اپنا ایک خصوصی پیغام ارسال فرمایا۔ یہ جلسہ ۱۲ سے ۱۴ فروری ۱۹۸۲ء کو منعقد ہوا۔ تنزانیہ کے مبلغ انچارج مکرم مولوی مقبول احمد ذبیح صاحب نے اس پیغام کا مکمل متن ارسال کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ پیغام احباب کو سنانے کے علاوہ اس کا سواحیلی میں ترجمہ کر کے احباب میں تقسیم کیا گیا۔ نیز ماہ مارچ ۱۹۸۲ء کے اخبار احمدیہ میں بھی شائع کیا گیا۔ اس پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے:-

"آپ کے خط سے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ مورو گورو اور ازنگا ریجنز کی جماعتیں ۱۲ فروری سے لے کر ۱۴ فروری تک اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ اس سلسلہ اور اس میں شمولیت کرنے والوں کو بڑی برکتیں عطا فرمائے۔ خدا کرے کہ آپ کا یہ جلسہ نہایت کامیاب ثابت ہو اس موقعہ پر میری یہ نصیحت ہے کہ آپ سب کو ہمیشہ اسلام کی ترقی کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کیلئے ہر دم تیار رہنا چاہیئے۔

خدا تعالیٰ آپ سب کو اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین!

(دستخط) مرزا ناصر احمد

....."

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کے بابرکت وجود کو ہمیشہ صحت و تندرستی سے رکھے، اپنی برکتوں، رحمتوں اور فضلوں سے معمور طویل زندگی عطا فرمائے۔ آمین

● محترم چوہدری نصیر احمد صاحب مالک الائیڈ سائنٹفک سٹور لاہور عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں صحت کی بحالی کے آثار نظر نہیں آرہے۔ تشویش بیحد ہے احباب کرام سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

(گیانی عباداللہ منیجر الفضل)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

جماعت احمدیہ کینیا کے ساتویں جلسہ سالانہ کا کامیابی و خیر و خوبی سے انعقاد

جلسہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر کو ویسٹرن صوبہ کی جماعت سٹارا میں منعقد ہوا:

نماز تہجد اور دیگر باجماعت نمازوں میں احباب و خواتین کی کثیر تعداد میں شرکت

مشرقی افریقہ کے ملک کینیا میں جماعت احمدیہ کا ساتواں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دعاؤں ذکر الٰہی اور عبادات کے روح پرور ماحول میں بتاریخ ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء ویسٹرن صوبہ کی ذیلی جماعت "سٹارا" میں نہایت کامیابی و خیر و خوبی سے ہوا۔ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام لنگر خانہ حضرت اقدس کے ذمے تھا۔

کینیا کے صوبہ نیانزا کے مبلغ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ جلسہ کا آغاز ۱۸ دسمبر کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ہوا۔ جلسہ کا افتتاح کینیا کے امیر اور مشنری انچارج محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم محمد عثمان صاحب گاکوریا صدر جماعت احمدیہ نیروبی نے کی۔ کارروائی کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولوی محمود احمد منیب صاحب نے کی۔ بعدہٗ امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں احباب کرام پر زور دیا کہ وہ اپنے اوقات کو ذکر الٰہی سے معمور رکھیں کیونکہ مومن کا ہر لمحہ قیمتی ہے اور ہم تو ایسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جس کے بانی کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا تھا کہ تیرا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب کے دوران مکرم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جو خاص اس جلسہ سالانہ کے لیے بھیجا گیا تھا۔ بعد ازاں احباب جماعت کینیا کی طرف سے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور ایدہ اللہ کی وفات پر تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔ اگلے روز یہ قرارداد بذریعہ ٹیلی گرام

(باقی صفحہ ۴)

آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ

آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ بفضل تعالیٰ ۷، ۸، ۹ مئی گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں منعقد ہوگا یہ ٹورنامنٹ بلاک سسٹم پر کھیلا جائیگا تمام بلاک لیڈران سے گزارش ہے کہ وہ اپنی ٹیموں کے نام سیکرٹری صاحب ٹورنامنٹ کمیٹی مکرم عبدالحمید صاحب عارف (العارف اسٹیشن) کو مورخہ ۷ مئی تک پہنچا دیں!

(ناظم صحت جسمانی)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

یکم رجب ۱۴۰۲ھ

۲۷ شہادت ۱۳۶۱ ہش

حق کی شناخت کا ایک قرآنی معیار

حق کی شناخت کا ایک زبردست قرآنی معیار یہ بھی ہے کہ اس کی مخالفت کی جاتی ہے اور کی بھی جاتی ہے انتہائی شدید۔ وہ مخالفت کی تو جاتی ہے حق کو مٹانے کے لئے لیکن وہ اس کی زیادہ وسیع پیمانہ پر اشاعت اور فروغ کا موجب بن جاتی ہے۔ اسی لئے حق کے علمبردار اس مخالفت سے کبھی ہراساں اور پریشان نہیں ہوتے۔ وہ جانتے ہیں کہ اس مخالفت کے نتیجہ میں یہ تو ممکن ہے کہ انہیں مصائب و تکالیف اور ذاتی نوعیت کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑے (اور فی الحقیقت انہیں ان کا سامنا کرنا بھی پڑتا ہے) لیکن وہ اس یقین پر مضبوطی سے قائم ہوتے ہیں کہ اس مخالفت سے حق کو ذرہ بھر بھی نقصان نہیں پہنچے گا بلکہ اس کے باوجود اسے فروغ ہی حاصل ہوگا۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ جب حضرت ھود علیہ السلام نے اپنی قوم تک پیغام حق پہنچایا اور ان کی قوم مخالفت پر کمربستہ ہو کر ان کے پیش کردہ حق کو مٹانے پر تل گئی اور انہوں نے حق کو مٹانے کی غرض سے طرح طرح کے منصوبے باندھنے شروع کر دیئے تو حضرت ھودؑ نے دیکھا کہ قوم ان منصوبوں کو بروئے کار لانے سے کسی صورت باز نہ آئے گی کیونکہ نہ اس پر کسی دلیل کا اثر ہوتا ہے اور نہ کسی مروجہ اخلاقی قاعدہ یا ضابطہ کا تو انہوں نے اس بات پر پختہ ایمان رکھتے ہوئے کہ ان کے منصوبوں سے نہ صرف یہ کہ حق کو نقصان نہیں پہنچے گا بلکہ اس کی اشاعت کی مزید راہیں کھلیں گی کمال بے خوفی سے قوم کو مخاطب کر کے یہ اعلان کیا

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۡ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝

(ھود آیات ۵۶ تا ۵۸)

ترجمہ:۔ (اگر میں غلطی پر ہوں) تو تم سب مل کر میرے خلاف منصوبہ کرو اور مجھے کوئی ڈھیل نہ دو۔ میں اللہ پر جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے بھروسہ کرتا ہوں (اور کہتا ہوں کہ روئے زمین پر) کوئی بھی چلنے والا (جاندار) نہیں کہ وہ (خدا) اس کی پیشانی کو پکڑے ہوئے نہ ہو۔ میرا رب یقیناً مومنوں کی مدد کے لئے سیدھی راہ پر کھڑا ہے (اور اپنی طرف آنے والوں کی حفاظت کر رہا ہے) پس اگر تم میری طرف سے پیٹھ پھیر لو تو اس میں میرا نقصان نہیں کیونکہ جو (تعلیم) دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دی ہوئی ہے اور (اگر تم پیٹھ پھیر لو گے تو) میرا رب تمہارے سوا کسی اور قوم کو پہلوں کا جانشین بنا دیگا اور تم اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ میرا رب یقیناً ہر چیز کا محافظ ہے۔

اپنی قوم کو مخاطب کر کے یہ بات حضرت ھود علیہ السلام نے کمال درجہ بے خوفی، جرأت اور دلیری سے اس لئے کہی کہ آپ جانتے تھے کہ یہ لوگ خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے حق کی مخالفت کر کے اور خطرناک قسم کے منصوبے بنا کر مجھے اور میرے پر ایمان لانیوالوں کو تو مشکلات میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ اس حق کو جو میں ان کے سامنے پیش کر رہا ہوں کوئی نقصان پہنچا سکیں وہ تو بہرحال غالب آئے گا اور خدا خود اسے غالب کر کے رہے گا بلکہ جتنی زیادہ یہ مخالفت کریں گے حق کے پھیلنے اور غالب آنے کے راستے اتنے ہی زیادہ کھلتے چلے جائیں گے۔ کیونکہ جہاں خدا تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ مخالفین حق کو ڈھیل پر ڈھیل دیتا ہے اور انہیں اس امر کا موقعہ دیتا ہے کہ وہ حق کو مٹانے کی جتنی بھی کوشش کر سکتے ہیں کر دیکھیں وہاں اس کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ مخالفین حق کو کبھی ان کی کوششوں میں کامیاب نہیں ہونے دیتا بلکہ وہ خود مخالفت کو ہی اشاعت حق کا ذریعہ بنا دیتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ اللہ تعالیٰ کی اس سنت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے اور جب سے اللہ تعالیٰ کے رسول دنیا میں آنے شروع ہوئے ہیں یہ الٰہی سنت چلی آتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے لگائے ہوئے درخت ہمیشہ آندھیوں اور طوفانوں کے اندر ہی ترقی کیا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی جماعت کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ آندھیوں اور طوفانوں کو صبر سے برداشت کرے اور کبھی ہمت نہ ہارے۔ جس کام کے لئے الٰہی جماعت کھڑی ہوتی ہے وہ کام خدا تعالیٰ کا ہوتا ہے بندوں کا نہیں ہوتا۔ پس وہ آندھیاں اور طوفان جو بظاہر اس کام پر چلتے نظر آتے ہیں درحقیقت وہ بندوں پر چل رہے ہوتے ہیں اس کام پر نہیں چل رہے ہوتے اور یہ محض نظر کا دھوکا ہوتا ہے جیسے تم نے ریل کے سفر میں دیکھا ہوگا کہ چل تو ریل رہی ہوتی ہے مگر تمہیں نظر یہ آتا ہے کہ درخت چل رہے ہیں۔ اسی طرح جب آندھیاں اور طوفان الٰہی سلسلوں پر آتے ہیں تو جماعتیں یہ خیال کرتی ہیں کہ یہ آندھیاں اور طوفان ہم پر نہیں بلکہ سلسلہ پر چل رہے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہوتی ہے کہ وہ سلسلہ پر نہیں آ رہے ہوتے بلکہ افراد پر آ رہے ہوتے ہیں۔ ان افراد پر جو اس سلسلہ پر ایمان لانے والے ہوتے ہیں۔ ان آندھیوں اور طوفانوں کو بھیجکر اللہ تعالیٰ مومنوں کے ایمانوں کا امتحان لیتا ہے۔"

(خطبہ عید الفطر فرمودہ ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء مطبوعہ الفضل ۲۵ اگست ۱۹۴۷ء)

الغرض حق کی شناخت کا یہ ایک زبردست قرآنی معیار ہے کہ حق آندھیوں اور طوفانوں کے دوران پھیلتا اور ترقی کرتا ہے۔ بظاہر معلوم یہ ہوتا ہے کہ یہ آندھیاں اور طوفان اسے اپنے ساتھ بہا لے جائیں گے لیکن ہوتا یہ ہے کہ ان آندھیوں اور طوفانوں کے باوجود حق اندر ہی اندر آگے بڑھ رہا ہوتا ہے اور اس کے لئے ترقی کی نئی نئی راہیں کھل رہی ہوتی ہیں اگر یہ آندھیاں اور طوفان نہ آئیں تو حق اس سرعت اور تیزی سے نہ پھیلے جس سرعت اور تیزی سے خدا اسے پھیلانا چاہتا ہے۔ پس آندھیاں اور طوفان حق کو مٹاتے نہیں بلکہ اسے اور آگے بڑھاتے اور دلوں کا فاصلہ منٹوں اور سیکنڈوں میں طے کرانے کی غرض سے آتے ہیں۔

بلالی سوز کے وہ ترجماں معلوم ہوتے ہیں

سُہانا ہے سماں تازہ جہاں معلوم ہوتے ہیں
بشکلِ نو زمین و آسماں معلوم ہوتے ہیں

فضا کی خامشی مجھ کو سناتی ہے نئے نغمے
ستارے مجھ کو میرے ہم زباں معلوم ہوتے ہیں

اگرچہ دیکھنے میں پیر ہیں "انصار" یہ دیں کے
مگر قربانیاں دیکھو جواں معلوم ہوتے ہیں

شکستِ فاش دیں گے یہ کسی دن فوجِ باطل کو
کہ خدامِ محمدؐ پہلواں معلوم ہوتے ہیں

دلائل کی لئے تیغیں چلے ہیں سومناتوں کو
کسی محمود کے یہ کارواں معلوم ہوتے ہیں

اذانیں دے رہے ہیں مشرق و مغرب میں دیوانے
بلالی سوز کے وہ ترجماں معلوم ہوتے ہیں

ٹپکتے ہیں تری آنکھوں سے اے اسلام جو آنسو
کسی کے درد کے یہ رازداں معلوم ہوتے ہیں

عبدالسلام اختر ایم اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں جلسہ سیرۃ النبی کا انعقاد

اوڈ

مسجد کا سنگِ بنیاد

مرتبہ: مکرم ملک محمد اکرم صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج الارو (نائیجیریا)

نائیجیریا میں ایبے کوٹا سرکٹ کی جماعتوں نے کئی جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کئے۔ جن میں سے صرف دو کی رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔

۱۔ پہلا جلسہ

پہلا جلسہ الارو میں منعقد کیا گیا۔ اور دوستوں کی سہولت کے پیش نظر ۲۳ جنوری کی تاریخ مقرر کی گئی۔ محترم امیر صاحب کی خدمت میں بھی شرکت کے لئے درخواست کی گئی جس کو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ جلسہ کے انعقاد کا اعلان ریڈیو کے علاوہ شہر میں بذریعہ لاؤڈ سپیکر کروایا گیا۔

جلسہ کا آغاز

ٹاؤن ہال کے صحن میں یہ جلسہ رات ½۸ بجے زیر صدارت محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج تلاوتِ قرآنِ کریم سے شروع ہوا۔ عزیزم عبدالرشید ثانی یکے از طلبا مشنری ٹریننگ کالج الارو نے کی۔ تلاوت کے بعد محترم الفا۔ ایم۔ اے سلمان صاحب نے محترم امیر صاحب اور دیگر مہمانوں کا پبلک سے تعارف کروایا۔

محترم امیر صاحب کا افتتاحی خطاب

تلاوت و تعارف کے بعد محترم امیر صاحب جو صدر جلسہ تھے نے افتتاحی تقریر کی جس میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے چند پہلو بیان کئے۔ آپ نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر عمر۔ ہر طبقہ اور ہر زمانہ کے لوگوں کے لئے ایک کامل نمونہ ہیں اور اس لئے خدا تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق فرمایا۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اُسوۃ حسنۃ۔

محترم ایف ایم اے سلمان صاحب کی تقریر

محترم امیر صاحب کی نصف گھنٹہ کی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ الارو کے مقامی مبلغ ایف ایم اے سلمان صاحب نے دوستوں کے سامنے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے پہلو بیان کئے اور لولاک لما خلقت الافلاک کی حدیث قدسی کی طرف اشارہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خود اللہ تعالیٰ نے

علیٰ خلقٍ عظیم

کا خطاب عطا فرمایا۔ آپ کو خاتم النبیین کے عظیم اور بے نظیر لقب سے نوازا۔

محترم الفا۔ ایس۔ او قادری کی تقریر

مکرم الفا سلمان کے بعد ایک اور لوکل مبلغ مکرم الفا۔ ایس۔ او۔ قادری صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

ان کی تقریر کے بعد محترم جناب امیر صاحب نے اپنے صدارتی ریمارکس میں جلسہ کی کامیابی پر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ ایسا ماحول بکثرت پیدا کیا جاتا رہنا چاہیئے۔ جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے حالات بیان کئے جائیں اور آپ کی ذات عالیہ پر درود و سلام پہنچانے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔

آخر پر محترم جناب امیر صاحب نے دعا کی اور جلسہ کے اختتام کا اعلان کیا۔ اس جلسہ میں احمدی دوستوں کے علاوہ دیگر مسلمانوں اور عیسائیوں نے بھی شرکت کی اور بذریعہ لاؤڈ سپیکر آواز دور تک پہنچائی گئی۔ اس طرح یہ جلسہ رات ½۱۰ بجے اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دوسرا اہم جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مورخہ ۲۰ جنوری بعد نماز مغرب و عشاء ساڑھے سات بجے شام اپوکیہ (IPOKIA) میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں بھی محترم امیر صاحب نے شرکت فرمائی اور جلسہ کی صدارت فرمائی۔

جلسہ کی کارروائی تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ مکرم لقمان سوری ٹیرے صاحب نے کی۔ جو مشنری کالج کے طالب علم ہیں جس کے بعد محترم الفا۔ ایم۔ اے سلمان صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ اور دورانِ جلسہ درود شریف پڑھتے رہنے کی تلقین کی۔

جلسہ میں سب سے پہلے عبدالرافع طفل مجلس خدام الاحمدیہ الارو نے تقریر کی اور آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ بچپن کے حالات و واقعات ایسے انداز سے سنائے کہ مجمع حیران رہ گیا۔ موصوف محترم سلمان صاحب کے فرزند ہیں۔ ان کی تقریر بارہ منٹ جاری رہی۔

دوسری تقریر

اس ہونہار طفل کی تقریر کے بعد مکرم مولوی محمد انور صاحب قریشی نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق تبلیغ۔ آپؐ کے پیغام حق پہنچانے کے راستہ میں ان گنت مشکلات و مصائب کا تذکرہ کیا۔ اور بتایا کہ ہر آزمائش میں میرے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ثابت قدم رہے۔

تیسری تقریر

اس جلسہ کی تیسری تقریر خاکسار نے کی۔ خاکسار نے رحمۃ للعالمین کے وسیع موضوع پر حاضرین سے پینتالیس منٹ تک خطاب کیا۔

صدارتی ریمارکس

آخر میں محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے حاضرین سے خطاب فرمایا آپ نے بتایا کہ یہ تقاریر یا جلسے اس لئے منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ ہم بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چل سکیں اور دوسروں کو بھی تلقین کر سکیں۔ حکم خداوندی ہے کہ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔

پس ہمیں چاہیئے کہ اتباع نبوی میں زندگی بسر کریں تا ہمارا مولا ہم سے خوش ہو کر اپنی رضا کی جنتوں میں داخل کرلے۔ آمین

بالآخر رات ساڑھے ۹ بجے یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ یہ جلسہ شہر کی مین روڈ پر واقع ایک ایسی جگہ جہاں پبلک کا عام گزر ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری بہت زیادہ تھی اور ویسے بھی لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ آواز سارے شہر میں گونج رہی تھی۔

اوکے اوڈن میں خانہ خدا کا سنگِ بنیاد

اوکے اوڈن لیگوس سے غانا جانیوالی اہم سڑک پر الارو سے بیس میل کے فاصلہ پر ایک اہم قصبہ ہے اس جگہ پر چند ماہ قبل تک صرف ایک ہی دوست احمدی تھے۔ ان کے نیک نمونہ اور مسلسل تبلیغ سے بعض دوست ان کے ساتھ مل گئے۔ انہوں نے اس احمدی دوست کے ساتھ انہی کی بیٹھک میں نمازیں باجماعت ادا کرنا شروع کر دیں۔ دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں الارو جماعت نے اس مقام پر جلسہ منعقد کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے زیر تبلیغ دوستوں نے احمدیت کو قبول کر لیا۔ اور کچھ مزید شامل ہونے کے لئے تیار ہو گئے دوستوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے مجبور کر دیا کہ اب ان کی اپنی مسجد ہو جس میں باآسانی نمازوں کی ادائیگی کر سکیں۔ چنانچہ ایک دوست مکرم سلمان اوگن کیکے صاحب نے نہایت مناسب قطعہ زمین جماعت کو برائے مسجد عطا کیا۔ مناسب کارروائی کے بعد اور اس روز خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ خانہ خدا کا سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا۔ اس تقریب میں نیشنل اسمبلی کا منتخب نمائندہ گاؤں کے چیف اور اردگرد کے علاقہ کے دو چیف ولیگوس کے دوستوں کو مدعو کیا گیا۔ OGBC ریڈیو سے متعدد بار اعلان کرایا۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے دس بجے صبح ہوا جو مکرم مولانا قریشی محمد انور صاحب نے کی۔

تلاوت کے بعد محترم الفا ایم۔ اے سلمان صاحب نے محترم امیر صاحب پریذیڈنٹ صاحب چیفس اور دیگر مہمانوں کا تعارف حاضرین سے کرایا۔ اور اس تقریب کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کی۔

خطاب محترم امیر صاحب

تعارف کے بعد مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد یہ بھی ہے کہ سطح زمین پر خدائے واحد کا نام بلند ہو اور یہ فریضہ تب ہی احسن رنگ میں ادا کیا جا سکتا ہے جب اتباع رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم میں مساجد کی تعمیر کی جائیں۔

محترم امیر صاحب نے سات سال قبل کے زمانہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں نے یہ برملا کہنا شروع کر دیا تھا کہ اب نائیجیریا سے جماعت احمدیہ کا نام مٹا دیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سات آٹھ سال کے عرصہ میں جماعت احمدیہ نائیجیریا نے غیر معمولی ترقی کی۔ اڑھائی صد کے قریب مساجد کی تعمیر ہوئی لاکھوں کی تعداد میں کتب شائع ہوئیں۔ کئی سکولز۔ ہسپتال اور کلینک قائم ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ جماعت احمدیہ اس ملک میں جلد بڑھے پھولے اور دوسرے بھی اس میں شامل ہوں۔ آمین۔

محترم امیر صاحب کے خطاب کے بعد محترم الفا ایم اے سلمان نے مختصراً اوکے اوڈن میں جماعت احمدیہ کے قیام کی تاریخ بیان کی اور یہاں پر اکیلے پہلے احمدی کے اخلاص و فدائیت کو سراہا۔

بعدہٗ خاکسار نے اسلام میں مسجد کی تعمیر کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی

چیف کا خطاب

اس کے بعد اوبا علاقہ کے روائتی حکمران جو اپنے شاہانہ لباس میں صدر جلسہ مکرم الحاج۔ اے اے ابیولہ صاحب کے ساتھ بیٹھے تھے نے تقریر کی انہوں نے کہا میں نے مسجد کی بنیادیں کھدی ہوئی دیکھیں مجھے تعجب یہ ہوا کہ آپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لوگوں نے جماعت ہذا کی موجودہ تعداد کے پیش نظر مسجد بہت چھوٹی رکھی ہے (یاد رہے کہ مسجد کا رقبہ ۲۵ فٹ × ۴۰ فٹ ہے) اور جماعت کی تعداد صرف بارہ افراد پر مشتمل ہے۔ چیف صاحب نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ مسجد تھوڑے سے عرصہ میں ناکافی ثابت ہو جائے گی۔ چیف صاحب نے فرمایا کہ صدائے اسلام پروگرام جو جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے نشر ہوتا ہے میں اس کو باقاعدہ سنتا ہوں اور مجھے مسرت ہوتی ہے کیوں کہ اس تقریر میں نہ صرف یہ بتایا جاتا ہے کہ احمدیت سچی بلکہ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ ماں باپ کو اپنی اولاد کی تربیت کیسے کرنی چاہیئے اولاد کو والدین کا احترام کیسے کرنا چاہیئے۔ رعایا کو حکمرانوں کی اطاعت کیسے کرنی چاہیئے۔ اور حکمرانوں کو رعایا سے کیا سلوک روا رکھنا چاہیئے۔

موصوف نے فرمایا کہ آج تک میں سوچتا تھا کہ صدائے اسلام پروگرام میں تقریر کرنے والے دوست غیر ملکی ہیں مگر آج مجھے تعجب بھی ہوا اور مسرت بھی کہ وہ دوست نائیجیرین ہیں۔ اور مجھے فخر ہے کہ وہ اس وقت میری تقریر کا ترجمہ کر رہے ہیں۔ (محترم الحاج ایم۔ اے سلمان صاحب طرف اشارہ تھا) آخر پر محترم چیف موصوف نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو بے انتہا ترقی عطا فرمائے آمین۔

چندہ کی اپیل

بالآخر چندہ کی اپیل کی گئی۔ تین ہزار سے زائد کی رقم خانہ خدا کی تعمیر کے لئے دوستوں نے پیش کی۔ الحمدللہ۔

صدارتی ریمارکس

بعدہٗ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے دوستوں کا شکریہ ادا کیا اور ان کی قربانی کو سراہا اور دعا کی کہ یہ مسجد دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب ہو۔ آمین۔

دُعا و سنگِ بنیاد

اس کے بعد امیر صاحب محترم نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد دوست مقام تعمیر پر تشریف لے گئے۔ سب سے پہلے محترم امیر صاحب نے سنگِ بنیاد رکھا۔ پھر پریذیڈنٹ صاحب اور پھر دیگر احباب نے بنیادی پتھر رکھے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کے قیام کو بہت بابرکت کرے اور اس کی آبادی کے ہمیشہ سامان پیدا فرماتا رہے اس کے بعد محترم امیر صاحب کی اجتماعی دعا سے یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

پہلے یہ دیکھ لو کہ جہاز کس قوم کا ہے؟

جس قوم کو غلبہ حاصل ہو اس کے غرباء کو بھی ایک رنگ میں عزت حاصل ہو جاتی ہے۔ امریکہ میں جب شراب کی بندش ہوئی تو اس وقت بعض غیر ممالک کے جہاز وہاں چوری چوری شراب پہنچاتے تھے۔ ایک دفعہ ایک انگریزی جہاز وہاں شراب لے گیا۔ اتفاقاً امریکہ والوں کو علم ہو گیا اور ان کے جہازوں نے اس جہاز کا تعاقب کیا مگر اس دوران وہ ساحل امریکہ سے تین میل دور نکل آیا۔ اگر اس حد کے اندر جہاز گرفتار ہو جاتا تو اور بات تھی مگر اب چونکہ یہ جہاز امریکہ کی مقررہ حد سے باہر نکل آیا اس لئے بے فکر ہو کر چلنے لگ گیا۔ اس پر امریکہ کے جہازوں نے سگنل کیا۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ ٹھہر جاؤ اور اگر نہ ٹھہرے تو تم پر بمباری کی جائے گی اس پر انگریزی جہاز نے اپنا جھنڈا اونچا کر کے اس پر بجلی کی روشنی ڈال دی۔ مطلب یہ تھا کہ پہلے یہ دیکھ لو کہ یہ جہاز کس قوم کا ہے اگر اس کے بعد بھی تم میں بمباری کی ہمت ہوئی تو بے شک کر لینا۔ امریکہ والوں نے جب دیکھا کہ اس جہاز پر انگریزی جھنڈا لہرا رہا ہے تو وہ اسی وقت واپس چلے گئے اور انہوں نے سمجھا کہ اگر ہم نے اس کا مقابلہ کیا تو امریکہ اور انگلستان کے درمیان جنگ چھڑ جائے گی۔

..... اپنی جماعت کو ہی دیکھ لو۔ ہماری جماعت میں چونکہ اللہ تعالیٰ نے خلافت کی نعمت رکھی ہوئی ہے اس لئے بہت سے فوائد قوم کو پہنچ رہے ہیں۔ کہیں کسی احمدی کو ذرا بھی تکلیف ہو تو ساری دنیا میں شور مچ جاتا ہے ..... اگر خدانخواستہ ہمارے اندر بھی ویسا ہی تفرقہ ہوتا ..... تو نہ ہماری آواز میں کوئی طاقت ہوتی اور نہ مجموعی رنگ میں افراد جماعت کو وہ فوائد پہنچتے جو اب پہنچ رہے ہیں۔

خلافتِ راشدہ ص ۱۹۷ تا ص ۱۹۸

واہ واہ! ابوہریرہؓ تیری بھی کیا شان ہے۔

مسلمانوں کو جب فتح ہوئی تو مالِ غنیمت میں کسریٰ کا ایک رومال بھی آیا۔ جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ملا۔ ایک دن انہیں کھانسی اٹھی تو انہوں نے کسریٰ شاہِ ایران کا رومال نکال کر اس میں تھوک دیا اور پھر کہا بخ بخ ابوہریرہ کہ واہ واہ ابوہریرہ تیری بھی کیا شان ہے کہ تو آج کسریٰ شاہ ایران کے رومال میں تھوک رہا ہے لوگوں نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض دفعہ مجھے اتنے فاقے ہوتے تھے کہ میں بھوک سے بیتاب ہو کر بے ہوش ہو جاتا تھا اور لوگ یہ سمجھ کر کہ مجھے مرگی کا دورہ ہو گیا ہے میرے سر پر جوتیاں مارنی شروع کر دیتے تھے۔ مگر آج یہ حالت ہے کہ میں شاہی رومال میں تھوک رہا ہوں۔

تو۔ یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا کی علامت

خدا تعالیٰ نے خلفاء راشدین کے ذریعہ نہایت واضح رنگ میں پوری فرمائی اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے سوا کبھی کسی کا خوف اپنے دل میں نہیں آنے دیا۔ (خلافتِ راشدہ ص ۱۸۷)

بادشاہ کس کو کہتے ہیں؟

اب دیکھو حکومت کس چیز کا نام ہوتا ہے۔ حکومت اس بات کا نام نہیں کہ میاں بیوی سے اپنی باتیں منوائے اور بیوی میاں سے بلکہ حکومت کا خاص دائرہ ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ جو بھی کسی کو حکم دے اُسے بادشاہ کہہ دیا جائے انگریزی میں لطیفہ مشہور ہے کہ ایک بچے نے اپنے باپ سے پوچھا کہ ابا جان بادشاہ کس کو کہتے ہیں؟ باپ کہنے لگا بادشاہ وہ ہوتا ہے جس کی بات کو کوئی رد نہ کر سکے۔ بچہ یہ سن کر کہنے لگا کہ ابا جان پھر تو ہماری اماں جان بادشاہ ہیں معلوم ہوتا ہے وہ باپ "زن مرید" ہوگا۔ تبھی اُس کے بچہ نے کہا کہ اگر بادشاہ کی یہی تعریف ہے تو یہ تعریف تو میری والدہ پر صادق آجاتی ہے۔

(خلافتِ راشدہ ص ۳۹)

(مرسلہ: مکرم مرزا خالد محمود صاحب دارالنصر غربی ربوہ)

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کا انعام ۔ ہدایت اور بشارت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝" (سورۃ نمل ع اوّل)

ترجمہ: طا ہر اور سمیع خدا اس سورۃ کا اتارنے والا۔ یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیات ہیں۔ جو ایسے مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں بہنوں کو ان بشارات ربانی کا حقیقی رنگ میں وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے اور اس انعام کے حصول کے لئے جن اعمال حسنہ یعنی صلوٰۃ و زکوٰۃ کی ادائیگی کا ارشاد صادر ہوا ہے کے بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال۔ (آمد) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن، امریکہ میں یوم مصلح موعود باوقار اور منظم طور پر منایا گیا۔

مکرم کلیم اللہ خان صاحب معاون سیکرٹری واشنگٹن ڈی۔سی

ہفتہ اور اتوار کو امریکہ میں عموماً تعطیل ہوتی اس لئے ۲۱ فروری اتوار کا دن اس شایان شان موعود ہستی کی تاریخ پیدائش منانے کیلئے مخصوص کر دیا گیا۔ پروگرام اور انتظامات بہت پہلے مرتب کر لئے گئے۔ بالآخر اس دن مسجد فضل واشنگٹن ڈسٹرکٹ آف کولمبیا، امریکہ میں لوگ کثیر تعداد میں ۲ بجے تک جمع ہو گئے اور کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترم مبشر احمد صاحب، قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا جو محترم ڈاکٹر ظہیر احمد صاحب نے کی۔

اس تقریب سعید کے پہلے مقرر محترم محمد ہارون عیسیٰ صاحب نے حضرت اقدس ..... کی عظیم الشان پیشگوئی بابت حضرت مصلح موعود کا پس منظر اور اہم نکات اور اچھوتے پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے بعد اس بات کو اجاگر کیا کہ یہ پیشگوئی ایک معمولی لڑکے کی پیدائش کے متعلق نہ تھی کیونکہ لڑکے تو پیدا ہوتے رہتے ہیں بلکہ یہ ایک ایسے خاص الخاص لڑکے کی پیدائش سے متعلق تھی جو مقررہ میعاد میں پیدا ہو کر بے انتہا خوبیوں کا وارث ہوگا اور کشتی اسلام کا ناخدا بن کر حالات کا دھارا بدلنے والا ہوگا۔ اس عظیم الشان پیشگوئی کا ایک ایک جملہ بذاتِ خود کئی پیشگوئیوں کا ایک سمندر ہے۔ خاکسار کلیم اللہ خان نے اس پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور محترم نورالدین الحدیث نے اسکا انگریزی ترجمہ پڑھا۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے محترم محمد ہارون عیسیٰ صاحب نے بتایا کہ حضرت اقدس کی ہزارہا پیشگوئیوں میں سے یہ ایک پیشگوئی ہے جسکا ایک ایک لفظ بڑی شان و شوکت سے پورا ہوا اور ہو رہا ہے سعید روحوں اور متلاشیانِ حق کو منزل مقصود کی نشاندہی اور راہنمائی کے لئے کافی ہے۔

اس کے بعد ہیرس برگ، پنسلوانیا کے ایک مخلص کارکن محترم عبد الحمید بھٹی صاحب نے "المصلح الموعود" کے عنوان پر محترم مبشر احمد صاحب صدر واشنگٹن کی ایک اردو نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی ؎

وہ عشق خدا کا متوالا، وہ ختم رسل کا پروانہ
وہ دین ھدیٰ کا دیوانہ، المصلح الموعود ہوا۔

اس نظم کا انگریزی ترجمہ (جو محمد ہارون عیسیٰ صاحب نے کیا) محترم نورالدین الحدیث صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس نظم کا ایک ایک مصرع حضرت مصلح موعود کے کردار و گفتار اطوار و افعال، اخلاق و اخلاص، زہد و تقویٰ اور علم و معرفت قرآنی اور کامیابی و کامرانی کی عکاسی کرتا تھا۔

دوسرے مقرر نوجوان خادم محترم عمر فاروق خان صاحب تشریف لائے اور پیشگوئی کے ایک حصہ "وہ جلد جلد بڑھے گا" کا تجزیہ کرتے ہوئے حالات و تاریخی شہادت سے ظاہر کیا کہ یہ پرشکوہ الفاظ ایک موعود کی ذات تک محدود نہ رہے بلکہ اسکی دستوں نے پوری جماعت اور زمانوں کو محیط کیا ہوا ہے۔ اور اس دائرہ زمانے کے ساتھ ساتھ وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ لفظی معنوں میں ایک طرف یہ پیشگوئی اس طرح شان سے پوری ہوئی کہ ایک کمزور و لاغر موعود لڑکا بہت جلد باہمت و نڈر نوجوان بنا۔ علم و عرفان کی معرفتیں طے کیں۔ معترضین کے جوابات دلائل و براہین سے دیئے۔ قرآن و اسلام کی عظمت کا تحفظ کیا تو دوسری طرف اس کے دور خلافت میں ایک محدود جماعت دنیا کے کناروں تک اتنی سرعت سے پہنچی کہ مخالفین بھی دم بخود رہ گئے۔ نہ صرف نفوس میں اضافہ ہوا بلکہ ان نفوس کو خدا تعالیٰ نے علم و دولت اور عزت شہرت سے نوازا۔ ان کے ایمان و اخلاص اور اخلاق و کردار میں پختگی پیدا کی، دینی و دنیاوی لحاظ سے انہیں سرخرو کیا۔ الغرض یہ پیشگوئی ہر لحاظ اور ہر اعتبار سے تمام تر پہلوؤں کا احاطہ کئے ہوئے عظیم الشان طریقے سے پوری ہوئی اور ابھی تک اس کی تکمیل جاری و ساری ہے۔

اس تقریر کے بعد حضرت مصلح موعود سے متعلق ذاتی مشاہدات و تاثرات بیان کرنے کا موقع احباب جماعت کو دیا گیا۔ سب سے پہلے محترم میر محمود احمد صاحب ناصر مشنری مغربی ریجن نے حضرت مصلح موعود کے مشاغل بتاتے ہوئے ذکر کیا کہ آپ عطریات کو پسند کرتے تھے۔ اور بذاتِ خود ماہر تھے۔ ایک دفعہ فرانس سے ایک ماہر عطریات آپ سے ملنے آئے اور آپ کو ایک خاص الخاص عطر کی شیشی پیش کی اور سونگھنے کو کہا، آپ نے سونگھنے کے بعد اس کے تمام اجزاء کے نام فوراً ہی بتا دیئے تو ماہر عطریات حیران و ششدر رہ گئے اور آپ کے وسعت علم کی داد دی۔ آپ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے اس زمانہ کا ذکر کیا جبکہ آپ آئی سی ایس کرنے کے بعد ملتان میں متعین تھے۔ اور آپ کا اپنا کوئی ذاتی مکان نہ تھا۔ اور حضرت مصلح موعود آپ کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا جب تم اپنا مکان اور ساز و سامان خرید لو تو اس بات کو کبھی مت بھولنا کہ تمہارے گھر کے دروازے غریبوں کے لئے ہمیشہ کھلے رہیں۔

یہ تمام تاثرات و مشاہدات ایمان و علم میں زیادتی کا باعث ہوئے۔ پھر ایک ننھی بچی عزیزہ امۃ المجیب صاحبہ نے جو حضرت مصلح موعود کی پڑپوتی ہیں۔ پیش گوئی مصلح موعود اور اس کے پورا ہونے سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا آخر میں محترم محمد ہارون عیسیٰ صاحب نے بتایا کہ گو وہ بہت کم سن تھے مگر حضرت مصلح موعود کا بچوں سے پیار اور شفقت انہیں اچھی طرح یاد ہے۔

ان ذاتی تاثرات کے وقفہ کے بعد محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مبلغ و مشنری انچارج امریکہ نے حضرت اقدس ..... کی پیشگوئی کا پس منظر پیش کیا اور بتایا کہ آپ کی اس پیشگوئی مصلح موعود کے شائع کرنے کے بعد پنڈت لیکھرام نے اپنی خود ایک پیشگوئی بنا کر شائع کی کہ مرزا صاحب کے ہاں لڑکا نہیں ہوگا۔ اور وہ خود تین سال میں اس جہان سے کوچ کر جائیں گے۔ مگر تاریخ شاہد ہے کہ آپ کی یہ پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہوئی۔ اور وہ موعود پسر پیدا ہوا اور حضرت اقدس ..... لمبے عرصہ تک حیات رہے اور باطل کا مقابلہ کرتے رہے۔ دوسری طرف لیکھرام خود عبرت ناک موت کا شکار ہوا۔ پھر آپ نے پیشگوئی کی "قومیں اس سے برکت پائیں گی" والے حصے پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور بتایا کہ آپ کے دور میں دنیا میں تغیر آیا۔ ملک آزاد ہوئے، اور لوگوں کے رجحان بدل گئے۔ جہاں اسلام کے نام سے بھی کسی کو واقفیت نہ تھی وہاں ہزاروں مسلمان ہوئے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ جو علم قرآن عطا کیا اس کو آپ نے دنیا کے کناروں تک پہنچایا۔ آپ نے ذکر کیا کہ ایک مرتبہ افریقہ کے ایک غیر از جماعت آدمی نے حضرت مصلح موعود کو دعا کے لئے لکھا کہ آپ دعا کریں کہ میری نوکری میں ۳۵ سال سے جو ترقی رکی ہوئی ہے وہ مجھے مل جائے۔ آپ کی دعاؤں کے نتیجے میں ۳ ماہ میں اس کو ترقی مل گئی۔ غرض آپ نے بہت سی مثالوں اور تاریخی واقعات سے ثابت کر دیا کہ پیشگوئی کا یہ حصہ بھی کس شان بان سے پورا ہوا۔

اس کے بعد محترم منور احمد سعید صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی نظم

"ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا
گو ہر شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا"

کے منتخب اشعار سنائے اور انگریزی ترجمہ اور تشریح بتائی۔

آخر میں محترم مبشر احمد صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں بتایا کہ ہم سب نے حضرت اقدس ..... کی پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھا ہے اور دیکھ رہے ہیں اور ہم محض تماشائی بن کر نہیں رہ سکتے بلکہ ہم پر بہت بڑی ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں اور ہمیں حضور ایدہ اللہ کے ہر حکم پر لبیک کہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ آگے بڑھنے کی سعی پیہم کرنی چاہیئے۔ آج ہم اس موعود وجود کا دن منا رہے ہیں جسکو خدا تعالیٰ نے قرآنی علم دیا اور اس نے دنیا تک پہنچانے کا اہتمام کیا۔

آپ نے دوستوں سے تعاون کی اپیل کی اور خاص دعائیں کرنے کی تلقین کی۔

آخر میں مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب نے دعا کرائی اور جلسہ ختم ہوا۔ پھر کھانے کے لئے حاضرین تشریف لے گئے۔

صحابیاتِ احمد جلد اوّل

اس جلد میں حضرت (اماں جان) کے سوانح شائع کئے جا رہے ہیں۔ کتاب بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو چکی ہے اس میں نئے تاثرات بھی شامل کئے گئے ہیں اور بھی جو احباب قابل ذکر باتیں تحریر کریں گے اس میں شامل کر دی جائیں گی اور پھر محکمہ متعلقہ سے منظوری حاصل کی جائے گی۔ حضرت ممدوحہ کے احسانات اور دعاؤں کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدارج بلند فرمائے۔ آمین

(ملک صلاح الدین مؤلف اصحاب احمد معرفت نظارت خدمت درویشاں)

درخواستِ دعا

خاکسار کو آج کل کاروبار کے سلسلے میں پریشانی ہے۔ کاروبار بہتر نہیں ہو رہا۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ جملہ مشکلات دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید عبد الحی ابن سید منظور حسین شاہ، محلہ سلطان والا جھنگ صدر)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتوکی میں مجلس مذاکرہ اور جلسہ سیرۃ النبی کا انعقاد

۱۰ اپریل ۱۹۸۲ء کو بعد نماز عصر زیر صدارت محترم چوہدری حبیب اللہ صاحب سیالی امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع قصور۔ مکرم حکیم الٰہی بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ پتوکی کے مکان پر ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے جو اس موقع پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ غیر از جماعت احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔ یہ مجلس ۸ بجے شب تک جاری رہی۔

۹ بجے شب کھانے اور نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب کے مکان پر جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا اس جلسہ کی صدارت بھی محترم چوہدری حبیب اللہ صاحب سیالی نے ہی فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع مقام بیان فرمایا اور آپ کی سیرت کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ یہ جلسہ ۱۰½ بجے شب تک جاری رہا۔ جلسہ میں ۵۰ کے قریب غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت فرمائی۔ جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا جو صدر اجلاس نے کرائی۔

(مرزا محمد سعید بیگ نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع قصور)

اعلان برائے نجات

سال رواں کے شعبہ تعلیم کے لائحہ عمل میں بعض تبدیلیاں ہیں جن کا نجنہ اماء اللہ کی طرف سے چھپے ہوئے فارم میں ذکر نہیں ہے مثلاً حضور کی خدمت میں خطوط لکھنا۔ مسئلہ خاتم النبیین ثمرات کو ذہن نشین کروانا اور اندکس تفسیر صغیر کے مطابق بعض اخلاق حسنہ کی وضاحت اجلاسوں میں بتانا وغیرہ تمام صدریہ رپورٹ میں ان امور کا ضرور ذکر کریں۔ دیہاتی نجنات کا الگ نصاب لائحہ عمل کے صفحہ پر درج ہے۔ دیہاتی نجنات اپنے نصاب کے مطابق اپنی رپورٹ دیا کریں۔

(سیکرٹری تعلیم نجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۳ اپریل ۸۲ء کو بیٹے سے نوازا ہے نام اورنگ زیب علوی تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(انور ندیم علوی ایڈووکیٹ نواب شاہ)

ہمارے بیٹے شاہد رؤف سلمہ اللہ تعالیٰ کو رب العزت نے اپنے خاص فضل و کرم سے ۲۷/۲۸ مارچ کی شب کو مظفر گڑھ میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور سیدنا امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازحد کرم و شفقت کے ساتھ نومولود کا نام "ساجد مشہود" تجویز فرمایا ہے۔ تمام احباب سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس نومولود پوتے کو صحت والی لمبی عمر کے ساتھ سعید فطرت پانے اور خادم دین ہونے کی سعادت بھی عطا فرمائے۔ اللھم آمین!

(طالبان دعا: زہرہ رؤف و عبدالرؤف لودھی ۴۴۶ بی۔ شاف کالج روڈ۔ کوئٹہ)

ضروری تصحیح

مکرم عبدالرحیم صاحب کی طرف سے اخبار الفضل میں ۲۹/۳ ۸۲ء کو اعلان شائع کروایا گیا تھا کہ قطعہ ۲/۲۹ واقع محلہ دارالبرکات ربوہ میں ہے امۃ اللہ بیگم صاحبہ مرحومہ کا حصہ عبدالرحیم صاحب کے نام منتقل کیا جائے۔

قارئین نوٹ فرمالیں کہ قطعہ ۲/۲۹ دارالبرکات میں نہیں ہے بلکہ قطعہ ۲/۲۹ محلہ دارالرحمت میں ہے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

۷ مئی، جمعۃ المبارک

اطفال الاحمدیہ کے امتحانات ۷ مئی کو ہوں گے۔ انشاء اللہ! اطفال تیاری شروع کر دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء! (سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانِ نکاح و تقریب رخصتانہ

۱۴ اپریل ۱۹۸۲ء بعد نماز عصر مکرم سید محمود احمد صاحب بخاری کے مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ پر محترم سید منیر احمد صاحب باہری فاضل نے عزیزم عبدالحلیم صاحب طاہر الیکٹریکل انجینئر (مربی) ابن مکرم صوبیدار کرم دین صاحب دارالنصر غربی کے نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الجمیل بخاری بنت مکرم سید محمود احمد صاحب بخاری کا اعلان بعوض مبلغ تیس ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی۔ دوسرے دن یعنی ۱۵ اپریل کو مکرم صوبیدار کرم دین صاحب نے اپنے مکان پر بعد دوپہر اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا جس میں اہالیان ربوہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے باعث برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین!

تقریب شادی

مکرم لطیف احمد صاحب قریشی ابن مکرم پیر منیر احمد صاحب قریشی کی شادی ہمراہ مکرمہ آصفہ ناہید صاحبہ بنت مکرم صفدر علی خان صاحب (جو مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کے خالہ زاد بھائی ہیں) مورخہ ۹ اپریل ۱۹۸۲ء لاہور میں بخیر و خوبی انجام پائی۔ بارات ماڈل ٹاؤن لاہور سے کچا سانده لاہور دوپہر کے وقت گئی اور سینکڑوں احباب و خواتین کی محبت بھری دعاؤں کے ساتھ عصر کے وقت دلہن کی رخصتی عمل میں آئی۔

اگلے روز مورخہ ۱۰ اپریل بعد نماز مغرب مکرم پیر منیر احمد صاحب قریشی نے اپنے گھر ۴۶/۲ ماڈل ٹاؤن میں اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثرت سے احباب جماعت، اعزہ و اقربا کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ ہر دو مواقع پر مولوی محمد اسماعیل صاحب بقاپوری نے دعا کروائی۔

مکرم لطیف احمد صاحب قریشی کا نکاح ۱۴ مارچ ۱۹۸۲ء کو مکرم بشیر الدین صاحب مربی حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے ۵۳ کچا سانده لاہور میں عزیزہ آصفہ ناہید صاحبہ کے ساتھ مبلغ پینتیس ہزار (۳۵,۰۰۰) روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے اور نئے جوڑے کو اپنے بے پایاں افضال و برکات سے نوازے۔ آمین۔

(منیر احمد۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

۲ اپریل ۸۲ء کو بعد نماز ظہر مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ضلع سرگودھا نے مسجد احمدیہ بھیرہ میں میرے بیٹے عزیزم ملک محبوب النور سلمہ اللہ ولد ملک غلام سرور صاحب مرحوم ریٹائرڈ اوورسیئر آف بھیرہ کا نکاح عزیزہ امۃ الرحمٰن بنت مکرم حافظ فضل الرحمٰن صاحب بھیروی سے بعوض مبلغ چھ ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات بنائے۔ آمین۔ (عائشہ بیگم اہلیہ غلام سرور مرحوم بھیروی دارالصدر غربی ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم محمد رفیق صاحب و محمد صدیق صاحب سکنہ محلہ دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم نذیر احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۱/۳۶ واقع محلہ دارالنصر ربوہ برقبہ ایک کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ ہمارے علاوہ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ ہم دونوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

دعائے لغم البدل

خاکسار کا پوتا اور میرے بیٹے عزیزم مشہود اقبال کا بیٹا پیدائش سے ۳ ہفتے بعد اچانک پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے فوت ہو گیا ہے (انا للہ وانا الیہ راجعون!)

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو لغم البدل عطا فرمائے اور ہم جملہ متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (غلام محمد ثالث۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

• مکرم حاجی منیر احمد شاہد گوجرانوالہ کچھ عرصہ سے خرابی صحت اور کاروبار کے لحاظ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

(محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ مقیم گوجرانوالہ)

• ایک حادثہ میں میرے بھتیجے عزیزم محمد جاوید کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ ایک ماہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کی مکمل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد المجید بٹ از شاہ مارکیٹ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ)

• میری لڑکی عزیزہ جلیلہ منظور کو کافی عرصہ سے گھٹنے کی نسوں میں کھچاؤ سے درد ہے۔ مختلف ڈاکٹروں سے علاج کرایا ہے۔ تا حال آرام نہیں ہوا۔ اب میو ہسپتال کے اسپیشلسٹ کو دکھایا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

(کرم الٰہی گلی ۵ بیرون کھیالی دروازہ گوجرانوالہ)

• مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب گودایہ دار العلوم غربی ربوہ مبلغ ایک صد روپیہ چندہ تعمیر مساجد میں ادا کرتے ہوئے متمنی ہیں کہ ان کے بیٹے کے ناک میں تکلیف ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بیٹے کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور آئندہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

• میری والدہ صاحبہ اکثر و بیشتر بیمار رہتی ہیں۔ نیز بینائی نہ ہونے کے باوجود ان کی آنکھوں میں شدید قسم کا درد رہتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (بشیر احمد احسن ایم۔اے۔ ہریامراد وال براہ ملک وال ضلع گجرات)

• خاکسار کی بیوی بائیں چھاتی میں ورم کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ مخلصین جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے تاکہ شافی مطلق کامل و عاجل شفا عطا فرما کر میری پریشانی دور فرمائے۔ آمین۔

(عبد المنان آلش کریم والے۔ گول بازار۔ ربوہ)

• ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم بابو نذیر احمد صاحب امرتسری گزشتہ ۸ ماہ سے پاؤں پر چوٹ آ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ کمزوری بہت ہو چکی ہے احباب کرام سے مکرم بابو صاحب کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری (مرحوم) دائیں آنکھ میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا جس کی وجہ سے پریشانی اور فکر ہے احباب کرام سے والدہ محترمہ کی مکمل شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد انوار الحق۔ گنج منٹگمری۔ لاہور)

• میرا بیٹا حوالدار رحمان احمد خان ملازم پاکستان ڈیزرٹ رینجرز بہاولپور بعارضہ بخار، یرقان اور جگر کی خرابی۔ سخت بیمار ہے۔ گردوں کی خرابی کی وجہ سے پیشاب میں خون اور پیپ آ رہی ہے۔ وکٹوریا ہسپتال بہاولپور میں زیر علاج ہے۔ نقاہت بہت زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (سلطان محمد خان لودھی۔ زمانہ کالج روڈ۔ شاہ فیصل کالونی بہاولپور)

• خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ ۱½ سال سے جوڑوں کے درد کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشارت احمد رانا کارکن اصلاح و ارشاد ربوہ)

• میرے شوہر ملک مبارک احمد صاحب کو ان دنوں مغربی جرمنی میں چند ایک مشکلات درپیش ہیں احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی تمام پریشانیاں اور مشکلات یکسر دور فرمائے اور مصائب سے بچائے رکھے۔ آمین۔ (شمیم ملک مکان ۱۲ گلی ۱۶ ہربنس روڈ جوڑے پل لاہور کینٹ)

• میرے والد محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب ظہیر امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طبیعت گزشتہ ہفتہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کی دعا کی درخواست ہے۔ (سلمان احمد بابر ۶۹۔ اسلام پورہ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ)

• میرا چھوٹا بھائی روزگار کے لئے پاکستان سے باہر گیا ہوا ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ عزیز مذکور کی دستگیری فرمائے اور باعزت روزگار عطا فرمائے آمین!

(غلام محمد نصیر ۱۶/۳ دار الیمن غربی ربوہ)

قائدین حضرات نوٹ فرما دیں کہ اُن کے حلقہ میں کوئی طالب علم اپنی تعلیم ادھوری نہ چھوڑے ؛

(مہتمم امور طلبا)

دعائے مغفرت

۳ فروری ۱۹۸۲ء کو محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم چونڈہ۔ والد مکرم ملک محمد اقبال صاحب زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ چونڈہ انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔

محترمہ مرحومہ کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ جب ۱۹۰۴ء میں حضرت اقدس سیالکوٹ تشریف لے گئے تو اس وقت مرحومہ چھ سات سال کی عمر کی تھیں۔ حضرت اقدس حضرت حکیم حسام الدین صاحب مرحوم کے مکان پر قیام پذیر تھے۔ تو مرحومہ کے سر پر حضرت اقدس نے ازراہ شفقت اپنا دست مبارک پھیرا اور دعا دی۔ سلسلہ سے بے حد محبت تھی۔ مہمان نوازی کی صفت ان میں اپنے کمال کو پہنچی ہوئی تھی۔ علاوہ پانچوں نمازوں کی پابندی کے نماز تہجد کی بھی پابند تھیں۔ قرآن مجید کی کئی بڑی بڑی سورتیں ازبر تھیں۔ تلاوت کرتی رہتی تھیں اور ہر ایک کی ہمدرد اور خیر خواہ تھیں۔ غریبوں کی مالی مدد میں پیش پیش تھیں۔ مسجد احمدیہ چونڈہ جو ان کے مرحوم خاوند ملک محمد شفیع صاحب نے بڑی محنت اور کوشش سے بنوائی تھی۔ اس کا بڑا خیال رکھتیں خاص کر صفائی کے لئے تو ایک عورت کو مقرر کر رکھا تھا۔ جو ہر جمعہ کو صفائی کرتی تھی اور اپنے پاس سے اس کو اجرت ادا کرتی تھیں۔ جب تک ان کی صحت بحال رہی باقاعدہ مسجد میں تشریف لاتیں۔ مسجد میں جو مہمان آتے ان کے کھانے کا بہت خیال رہتا۔ اس کے علاوہ بھی جب کوئی مہمان آتا تو اس کے کھانے پینے کا انتظام فرماتیں۔

راقم بطور مربی سلسلہ چونڈہ میں سات سال تک مقیم رہا ہے۔ میرے ساتھ اپنے بچوں کی طرح سلوک فرماتیں۔ خاص کر کھانے کا بہت خیال رکھتیں۔ اگر کھانے میں دیر ہوتی تو گھر میں بار بار فرماتیں مربی صاحب کو کھانا بھیجا ہے؟

اس کے علاوہ بھی نوازشات فرماتیں جب میں عرض کرتا۔ "بے بے جی آپ کیوں تکلیف فرماتی ہیں؟ مجھے کچھ ضرورت نہیں" تو آپ اصرار فرماتیں اور کہتیں میرے بچوں کے لئے دعا کرنا اللہ تعالیٰ ان کو ہر ایک تکلیف سے بچائے ان کے ایک صاحبزادے ملک مشتاق احمد صاحب ملک سے باہر مع اہل و عیال مقیم ہیں۔ دوسرے دو صاحبزادے کوئٹہ میں مقیم ہیں۔ ایک صاحبزادے مکرم ملک محمد اقبال صاحب چونڈہ میں مقیم ہیں۔ جب کبھی ملک محمد اقبال صاحب بیمار ہو جاتے تو بے قرار ہو کر دعائیں کرتیں اور صدقہ و خیرات بھی دیتیں کہ اللہ تعالیٰ میرے بچے کو جلد صحت دے۔ ان کو اپنی دو جوان بیٹیوں کی وفات کا بھی صدمہ پہنچا۔ ایک بیٹی حبیبہ اسلام آباد میں تھی۔ مرحوم کے پوتے احسان محمود صاحب کی شادی میں شامل ہونے کے لئے اسلام آباد سے روانہ ہونے والی تھیں کہ اچانک بیمار ہو کر اللہ کو پیاری ہو گئیں مرحومہ بھی عرصہ ایک سال سے بیمار چلی آ رہی تھیں۔ جب لڑکی کی وفات کا سنا تو بہت صدمہ ہوا۔ جس کا صحت پر بہت بُرا اثر ہوا۔ آخر ۳ فروری ۱۹۸۲ء کو انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص قرب میں جگہ دے۔ آپ کے صاحبزادوں اور دیگر افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین!

(عبد الرحیم عارف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

(۲) مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب ولد چوہدری سردار خان صاحب مرحوم سکنہ چک ۱۹۰ مراد ضلع بہاولپور قریباً تین ہفتہ بیمار رہنے کے بعد ۱۷ مارچ ۱۹۸۲ء کو بوقت ۶ بجے شام وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم اپنی زندگی میں اپنی مقامی جماعت کے مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ بہت مسکین طبع۔ ملنسار اور مہمان نواز تھے۔ مرحوم انتڑیوں میں گرہ پڑ جانے کی وجہ سے بیمار ہو گئے۔ بہاولپور میں ان کا اپریشن ہوا جو بظاہر کامیاب رہا لیکن ایک ہفتہ بعد آپ وفات پا گئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

مرحوم نے سوگوار بیوہ کے علاوہ اپنے پیچھے ۳ لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑے ہیں۔ جو سب کے سب غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو آمین۔

(غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

(۳) میرے والد مکرم رحمت اللہ صاحب بٹ ولد ماسٹر عبد العزیز صاحب ایک عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد ۱۲ اپریل ۱۹۸۲ء کو بوقت ۵ بجے شام وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

دوسرے روز ۱۳ اپریل کو امیر صاحب مقامی جماعت احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ۳ لڑکے اور ۵ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم والد صاحب کے لئے دعائے مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا فرمائی جائے۔

(نسیم احمد بٹ۔ بیت العزیز۔ گلی حکیم حسام الدین سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر انتقال فرما گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم سلسلہ کے جید عالم، جامعہ کے سابق استاد اور عربی فارسی اور اردو کے قادر الکلام شاعر تھے

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید عالم اور فاضل استاد، عربی فارسی اور اردو کے معروف شاعر محترم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر بتاریخ ۲۳ اپریل صبح ساڑھے چار بجے فیصل آباد سول ہسپتال میں انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر ۷۴ برس تھی۔

آپ کا جسد خاکی فیصل آباد سے احمد نگر لیجایا گیا اور پھر ربوہ لایا گیا جہاں پر مسجد مہدی سے ملحقہ میدان میں مکرم مولوی حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اس لیے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ جہاں پر تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ سلسلہ نے دعا کروائی۔

مرحوم عرصہ چار ماہ سے زیادہ بیمار چلے آرہے تھے۔ علاج جاری تھا مگر بلاوا آچکا تھا۔ مرحوم عربی فارسی اور اردو کے قادر الکلام شاعر تھے ان کے کلام کا مجموعہ کلام ظفر کے نام سے چھپ چکا ہے۔

حالات زندگی: ۔ محترم ظفر محمد صاحب ۹ اپریل ۱۹۰۸ء کو بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محترم کا اسم گرامی حضرت حافظ فتح محمد صاحب تھا۔ تیرہ سال کی عمر میں ۱۹۲۱ء میں قادیان آئے اور قرآن کریم حفظ کرنے کی کلاس میں داخل ہوئے ۱۹۲۹ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ ہر دو کلاسوں میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہم سبق رہے۔ بعد ازاں جامعہ احمدیہ کی مبلغین کلاس میں داخل ہوئے اور اس دوران رسالہ "جامعہ احمدیہ" کو بڑی قابلیت سے مرتب کیا۔ تعلیم سے فارغ ہونے کے کچھ عرصہ بعد مدرسہ احمدیہ میں کچھ دیر بطور ٹیچر خدمت انجام دی ۱۹۳۵ء میں بطور اسسٹنٹ پرائیوٹ سیکرٹری اور ۱۹۳۶ء و ۱۹۳۷ء میں بطور انچارج کارخاص کام کیا۔ ۱۹۳۸ء میں نصرت گرلز ہائی سکول قادیان میں استاد رہے ۱۹۳۹ء میں اپنے وطن ڈیرہ غازیخاں تشریف لے گئے جہاں سے ادیب فاضل منشی فاضل اور ایف اے کے امتحانات پاس کیے ۱۹۴۴ء سے ۱۹۵۶ء تک جامعہ احمدیہ سے بطور استاد منسلک رہے بعد ازاں خرابی صحت کی بناء پر جامعہ سے فارغ ہوئے اور اس کے بعد ۱۹۶۴ء ۱۹۶۶ء کے دوران سیدنا حضرت اقدس ..... کی بعض عربی کتب کے اردو ترجمہ کی توفیق حاصل ہوئی۔ آخر عمر میں احمد نگر نزد ربوہ میں قیام فرما تھے آخری دنوں میں خرابی صحت کے باعث بینائی سے معذور ہو گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا کرے اور اپنے فضل سے درجات قرب میں ہر آن اضافہ کرتا چلا جائے۔ آمین۔

بقیہ:۔ جلسہ سالانہ کینیا

حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں روانہ کر دی گئی۔

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کی دوسری نشست سوال و جواب کی محفل کے لیے تھی۔ تمام سامعین کو ہر قسم کے مذہبی سوالات کرنے کی اجازت تھی۔ یہ پروگرام بڑا دلچسپ تھا عیسائی اور دیگر مسلمان حضرات نے مختلف سوالات کیے جن کے مکرم امیر صاحب اور جماعت کے مقامی مبلغین نے احسن رنگ میں جوابات دیئے۔

دوسرا دن:۔ دوسرے روز جلسہ کی کارروائی زیر صدارت مکرم عثمان گاکوریا صاحب شروع ہوئی تلاوت قرآن کریم مکرم جیسی صاحب معلم نادینا نے کی۔ اس روز جن مقررین نے خطاب کیا ان کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ مکرم مولوی محمود احمد منیب صاحب مکرم اسحاق عبداللہ صاحب معلم۔ مکرم محمد افضل بٹ صاحب، مکرم ظفر اللہ مراگے ابن چارلس ٹراگے ڈپٹی بی ایس نیانزا صوبہ، مکرم رمضان کولنڈر صاحب، مکرم رجب اکیلو صاحب، مکرم حافظ محمد صدیق صاحب، مکرم معلم کے عبدی صاحب، مکرم رجب شعبان صاحب، مکرم اسماعیل حسین صاحب مکرم فضل رشیدی صاحب، مکرم یوسف صاحب معلم بوسالہ مکرم موسیٰ چازیما صاحب۔

تیسرا دن: رپورٹ میں لکھا ہے کہ تیسرے اور آخری روز کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم رجب ابناگو صاحب نے سواحیلی زبان میں نظم ترنم سے پڑھی۔ اس اجلاس میں جن احباب نے تقاریر کیں ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ مکرم معلم جیسی صاحب ٹاویٹا۔ مکرم رمضان عبدی صاحب شیانڈا۔ مکرم قاسم خطیب صاحب جیاس۔

آخر میں مکرم امیر صاحب جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک اختتامی خطاب فرمایا۔ اور سورۃ الکہف کی آیات کی تفسیر کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام و مرتبہ واضح کیا مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر شروع کرنے سے قبل احباب جماعت کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام پڑھ کر سنایا جو حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات کے بعد شائع ہوا تھا۔ امیر صاحب نے اس کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کیا۔ جلسہ سالانہ کی تمام کارروائی سواحیلی زبان میں ہوئی۔ آخر میں دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی کامیابی اور خیر و خوبی سے ختم ہوئی۔

انتظامات:۔ امیر صاحب کینیا کے حکم سے ویسٹرن صوبہ کے انچارج مبلغ مکرم محمود احمد منیب صاحب نے جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات کیے، جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ علاقہ کے سرکردہ احباب۔ چیف۔ سب چیف۔ ڈی او۔ اور ڈی سی وغیرہ سرکاری اہلکاروں کے علاوہ قریباً دو صد غیر از جماعت احباب کو بھی دعوت نامے جاری کیے گئے۔ اس جلسہ میں ملک کے مختلف حصوں سے بیس جماعتوں نے شرکت کی ان جماعتوں کے نام یہ ہیں۔ ٹاویٹا۔ نیروبی۔ ایلڈوریٹ کسومو اگونجا۔ اگنیاں۔ یالہ۔ اسیمبو۔ ایلوانی شیانڈا شبینگا۔ شاکولو۔ جیبومبو۔ میرے۔ انبالے۔ مصلابا۔ بوسالہ۔ جمیاس۔ مٹاوا۔ نیالینڈا۔

جلسہ گاہ:۔ جلسہ گاہ کو جھنڈیوں اور پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ مقام جلسہ میں سامعین کو دھوپ سے بچانے کے لیے نہایت سرسبز شاخوں اور پتوں سے آراستہ کیا ہوا خود ساختہ عروشہ بطور سائبان تیار کیا گیا تھا۔

نماز تہجد:۔ ۱۸، ۱۹ اور ۲۰ دسمبر کو نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی۔ تمام احمدی بھائی اور بہنیں اور بچے ذوق و شوق سے نماز تہجد اور دیگر نمازوں میں شامل ہوتے رہے، وسیع مسجد نمازیوں سے بھر جاتی تھی اور تل دھرنے کو جگہ باقی نہ رہتی تھی۔

شفقل اور برسیم سے ہونے والا

جانوروں کا اپھارہ

تیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہر باد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لیے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷ - ۶۰۶

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ارشاد کی تعمیل

گزشتہ سال حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عالمگیر جماعت احمدیہ کے مخلصین کو مخاطب کر کے فرمایا تھا:۔

"میں اپنے پیارے بھائیوں اور بہنوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانیاں پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔"

الحمد للہ! ثم الحمد للہ! کہ جماعت نے اپنی تابندہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے قابل صد احترام امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آٹھویں مرحلہ میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو چندہ دیا۔ وہ پچھلے تمام مراحل کے چندہ سے زیادہ تھا۔ اب نواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے اور انشاء اللہ العزیز ہم نے اور آگے بڑھنا ہے ابھی سے تیاری شروع کر دیجئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فوری ضرورت

ہمیں اپنی فیکٹری کے لیے نیچے دیئے گئے سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔

۱۔ سٹور مین۔ جسے سابقہ سٹور کا تجربہ ہو اور سٹور کی (LEDGERING) نیجرنگ سے واقفیت رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائیگی۔ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست بھجوائیں جس میں تنخواہ کا ذکر ہو جس پر کام کرنے کو تیار ہوں۔

۲۔ چوکیدار۔ عمر ۳۵ تا ۴۵ سال۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ کل تنخواہ ۴۶۵/- روپے ماہوار

دونوں پوسٹوں کے لیے سنگل رہائش کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

پاکستان چیپ بورڈ لمیٹڈ جہلم (پاکستان)

(P.O. BOX 18)